

حفاظت

قرآن اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے ذریعے

دینیات
DEENIYAT

INDEX

- < شیطان سے حفاظت کی دعا ❖
- < کسی بھی چیز کے شر سے حفاظت کی دعا ❖
- < نظر بد کا علاج ❖
- < کسی سے خطرے یا خوف کے وقت کی دعا ❖
- < ایمان پر ثابت قدمی کی دعا ❖
- < غم و پریشانی دور کرنے کے لیے ❖
- < جہنم سے نجات پانے کی دُعا ❖
- < دنیا و آخرت کی عافیت کے لیے سب سے بہترین دُعا ❖
- < بیماری (نظر بد وغیرہ) سے حفاظت کی دعا ❖
- < چار چیزوں سے بچنے کی دعا ❖

- ✦ جادو سے حفاظت کا نسخہ <
- ✦ مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ <
- ✦ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ <
- ✦ بدن کی سلامتی کی دعا <
- ✦ نقصان سے بچنے کی دعا <
- ✦ تمام ضرورتوں کا حل <
- ✦ شیطان کے اثرات سے حفاظت، اور بھی کئی فوائد <
- ✦ آسیب اور سحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ <
- ✦ صغیرہ گناہوں سے معافی کی دعا <
- ✦ ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں <
- ✦ منزل <
- ✦ نقصان سے حفاظت (استخارہ کی دعا) <

① شیطان سے حفاظت کی دعا

صبح کے وقت پڑھیں

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّيِّعِ الْعَلِيمِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

[عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: ۴۹، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]



ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، جو سننے والا اور جاننے والا ہے۔



فضیلت/حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا، تو شام تک شیطان کے شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

② کسی بھی چیز کے شر سے حفاظت کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

[مسلم: ۷۰۵۳، عن خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں
تمام مخلوق کے شر سے۔

فضیلت/حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی
بھی جگہ پر قیام کرے پھر یہ دعا پڑھے تو جب تک وہاں
ٹھہرا رہے گا کوئی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَوَصَبْهَا

[عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۱۰۳۳، عن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! نظر بد کی گرمی اور اس کی ٹھنڈک اور اس کی
تکلیف کو دور فرما۔

فضیلت/حدیث: ایک شخص کو نظر لگ گئی تھی تو آپ ﷺ
نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا فرمائی۔

۴۲ کسی سے خطرے یا خوف کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ

وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

[ابوداؤد: ۵۳۷، عن عبد اللہ بن ابی بردہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! ہم (اپنی حفاظت کے لیے) آپ کو ان دشمنوں کے مقابلے میں پیش کرتے ہیں اور ان کی برائی سے پناہ چاہتے ہیں۔

فضیلت/حدیث: رسول اللہ ﷺ جب کسی سے خطرہ محسوس کرتے، تو یہ دعا فرماتے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

[ترمذی: ۲۱۴۰، عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے! میرا دل اپنے دین پر
جمادے۔

فضیلت/حدیث: رسول اللہ ﷺ کثرت سے یہ دعا پڑھا
کرتے تھے۔

⑥ غم و پریشانی دور کرنے کے لیے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

[سنن الترمذی: ۳۵۲۴، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، سب کو تھامنے والے!
میں تیری رحمت کی امید کے ساتھ تجھ سے فریاد کرتا ہوں۔

فضیلت/ حدیث: رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی غم یا پریشانی
لاحق ہوتی تو یہ کہا کرتے۔

④ جہنم سے نجات پانے کی دُعا

صبح و شام ۷ مرتبہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

[ابوداؤد: ۵۰۷۹]

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم سے نجات عطا فرمائیے۔

فضیلت: مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ سرگوشی فرمائی اور فرمایا کہ جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو ۷ مرتبہ یہ دعا پڑھو، اگر تم یہ پڑھ لو گے اور اُسی رات تمہاری وفات ہو جائے، تو تمہارے لیے جہنم سے خلاصی لکھ دی جائے گی، اور جب تم فجر کی نماز پڑھ لو، تو یہ دعا پڑھ لیا کرو، اگر تم ایسا کر لیتے ہو، اور اس دن تمہارا انتقال ہو جاتا ہے، تو تمہارے لیے جہنم سے چھٹکارا لکھ دیا جائے گا۔

⑧ دنیا و آخرت کی عافیت کے لیے سب سے بہترین دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ وَالْبُعَافَاةَ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

[ترمذی: ۳۵۱۲، عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا و آخرت کی عافیت طلب کرتا ہوں۔

فضیلت: ایک شخص نے حضور ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! سب سے بہتر دُعا کون سی ہے۔ آپ ﷺ نے درج بالا دُعا مانگنے کی تلقین فرمائی، دوسرے دن بھی اس نے آ کر یہی سوال کیا۔ آپ ﷺ نے اسے یہی دُعا بتائی، جب تیسرے دن آ کر اس نے یہی سوال کیا، تو آپ ﷺ نے یہی دُعا بتائی اور فرمایا: جب تمہیں دنیا و آخرت کی عافیت مل گئی تو تم کامیاب ہو گئے۔

⑨ بیماری (نظر بد وغیرہ) سے حفاظت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

يُوْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ

حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

[مسلم: ۵۸۲۹، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]



ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر تجھ پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے بچنے کے لیے جو تجھے تکلیف دیتی ہے اور ہر نفس کے شر سے اور ہر حاسد کی آنکھ کے شر سے۔ اللہ تجھے شفا دے، اللہ کا نام لے کر میں تجھ پر دم کرتا ہوں۔

فضیلت/حدیث: حضرت جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے

پاس آئے اور عرض کیا: اے محمد! آپ بیمار ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تو جبریل علیہ السلام نے یہ دعا دی۔



①۰ چار چیزوں سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ

لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْبَعُ وَمِنْ

نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ،

اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ

[ترمذی: ۳۴۸۲، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: اے اللہ! میں نہ ڈرنے والے دل، قبول نہ ہونے والی دعا، سیر نہ ہونے والے نفس اور نفع نہ پہنچانے والے علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

فضیلت/حدیث: رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے۔

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي

لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ

الَّتَامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا

فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى

كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبِرَأْ وَذَرَأَ

[موطا امام مالک: ۳۵۰۲، عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ]



ترجمہ: میں اللہ کی اس عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے اور (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان

کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور کوئی
برا شخص، اور (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام ناموں کی جو
مجھے معلوم ہے اور جو مجھے معلوم نہیں ہے، ان تمام چیزوں
کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور
پھیلائی۔



فضیلت/حدیث: حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود جادو کے زور سے مجھے گدھا
بنادیتے۔

صبح و شام پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ

تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وَاَنَّ اللّٰهَ قَدَّ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا

إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

[ابن سنی: ۵۷، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا، عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے

جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے، بے شک میرا رب
سیدھے راستے پر ہے۔

—♦—
فضیلت/ حدیث: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ان
کلمات کو صبح پڑھے تو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچی گی۔
اور شام کو پڑھے تو صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہنچی گی۔

صبح و شام پڑھیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي،

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامْنُ رَوْعَاتِي،

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي

وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي

وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں، دنیا اور آخرت میں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین پر میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ! ڈھانپ لے میرے عیبوں کو اور خوف کی چیزوں سے مجھے امان دیں۔ اے اللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔



فضیلت/حدیث: حضور ﷺ ہمیشہ صبح و شام یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

۱۴) بدن کی سلامتی کی دعا

صبح و شام ۳ مرتبہ پڑھیں

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي،

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَعْيِي،

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

[ابوداؤد: ۵۰۹۰، عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن کو درست رکھیے، اے اللہ!
میرے کان عافیت سے رکھیے، اے اللہ! میری آنکھیں
عافیت سے رکھیے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

فضیلت/ حدیث: رسول اللہ ﷺ روزانہ صبح و شام کے
وقت یہ دعائیں تین بار پڑھا کرتے تھے۔

①۵ نقصان سے بچنے کی دعا

صبح و شام ۳ مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

وَهُوَ السَّبِيعُ الْعَلِيمُ

[ترمذی: ۳۳۸۸، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی، زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا، بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت/ حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

①۶ تمام ضرورتوں کا حل

صبح و شام ۷ مرتبہ پڑھیں

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

[ابوداؤد: ۵۰۸۱، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

فضیلت/حدیث: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح و شام سات مرتبہ یہ دعا یقین کے ساتھ یا بغیر یقین کے پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر اہم مسئلے کی کفالت فرمائیں گے۔

① شیطان کے اثرات سے حفاظت، اور بھی کئی فوائد

۱۰ مرتبہ صبح اور ۱۰ مرتبہ شام میں پڑھیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

[مسند احمد: ۸۷۱۹، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]



فضیلت/ حدیث: جو شخص صبح یہ کلمات دس مرتبہ پڑھے تو

اس کے لیے سونکیاں لکھی جائیں گی، اور سو گناہ معاف

کیے جائیں گے اور اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے

برابر ثواب ہوگا۔ اور شام تک حفاظت میں رہے گا اور جس

نے شام کو پڑھا تو صبح تک اس کے لیے ایسا ہی ہوتا ہے۔

①۸ آسب اور سحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ

شام میں ۳ مرتبہ پڑھیں۔

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ
لِلَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُسِيكُ السَّيِّئَاتِ
أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ
مَا خَلَقَ وَذَرَأُ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَه
[عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: ۶۷]

ترجمہ: اللہ کے لیے ہم نے اور پوری سلطنت نے شام کی،
تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی،
جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے، مخلوق
کی برائی سے اور اس برائی سے جو پھیلی ہے اور شیطان کے
شر سے اور اس کے شرک سے۔

فضیلت/ حدیث: رسول اللہ ﷺ نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے فرمایا: بڑا اچھا ہوتا کہ شام کے وقت اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لیتے۔

①۹ صغیرہ گناہوں سے معافی کی دعا

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

[بخاری: ۶۴۰۵، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ کی ذات تمام عیوب سے پاک ہے اور تعریف اسی کے لیے ہے۔

فضیلت/ حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے روزانہ ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھی، اس کے تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگرچہ وہ کثرت میں سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

②۰ ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں

فضیلت/ حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص
ہر فرض نماز کے بعد

—♦—
۳۳ مرتبہ

سُبْحَانَ اللَّهِ

۳۳ مرتبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ

اور ۳۴ مرتبہ

اللَّهُ أَكْبَرُ

—♦—
پڑھتا ہے وہ کبھی نقصان میں نہیں رہتا۔

[مسلم: ۱۳۷۷، عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ ﴿٣﴾ مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٤﴾ إِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٥﴾ اهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٦﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۚ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٧﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٨﴾

الْم ۚ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۚ فِيهِ ۚ

هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ

إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ

هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ

رَبِّهِمْ ۚ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وََّاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ

عَلَيْهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ
 قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ
 بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
 بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ
 سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ
 يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ
 كَفَرُوْا اُولٰٓئِهِمُ الطَّاغُوتُ ۗ يُخْرِجُوْنَهُمْ
 مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
 النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنْ

تُبَدَّلُوا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوْهُ يُحَاسِبُكُمْ

بِهٖ ۗ اللهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٣﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۖ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَبِّعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ

غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا ۚ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٤﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا

لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحِبِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَبَلْتَ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحِبِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَقِفْهُ^{٢٨٧} وَاعْفُ عَنَّا وَقِفْهُ^{٢٨٧} وَارْحَمْنَا وَقِفْهُ^{٢٨٧}

أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ^{٢٨٨}
شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ
وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^{١٨}

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ
تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ
مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ^{١٩}

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ

فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى

اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ

وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٣﴾

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ

رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْادْعُوا الرَّحْمَنَ ۚ أَيًّا مَا تَدْعُوا

فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ

وَلَا تُخَافُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ

يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِّرُهُ تَكْبِيرًا ﴿٥٨﴾

أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّا نَكُمُ الْإِنَّا

لَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٩﴾ فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿٦٠﴾

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۖ لَا بُرْهَانَ

لَهُ بِهِ ۖ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ إِنَّهُ

لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٤﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ

وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١١٨﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾

وَالصَّفِّ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزُّجُرَاتِ زُجْرًا ﴿٢﴾

فَالْتُلَيْتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيْنَنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ

الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَىٰ وَيُقَذَّفُونَ

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ

وَاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خِطَفَ الْخُطْفَةُ فَاتَّبَعَهُ

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ اشْدُّ خُلُقًا

أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ﴿١١﴾

يُعْشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ

أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

فَأَنْفُذُوا ۖ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ﴿١٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٣﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ ۖ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرِينَ ﴿١٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٥﴾ فَإِذَا

انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿١٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ

لَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾

لَوْ أَنزَلْنَاهُذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا

مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤١﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عِلْمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْمَلِكُ

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۖ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا

يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط يُسَبِّحُ لَهُ

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ء وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ؤ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَهْدِي

إِلَى الرُّشْدِ فَأَمَّنَّا بِهِ ط وَلَكِنْ نُشْرِكُ بِرَبِّنَا

أَحَدًا ﴿٢﴾ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿٣﴾ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

سَفِيهًا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ﴿٤﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا

تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ

عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾

لَمْ يَلِدْ ۖ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا

خَلَقَ ۞ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۞

وَمِنْ شَرِّ النَّفْثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۞ وَمِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۞

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۞

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۞ مَلِكِ

النَّاسِ ۞ إِلَهِ النَّاسِ ۞ وَمِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۞ الَّذِي

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۞

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۞



﴿۲۲﴾ نقصان سے حفاظت (استخارہ کی دعا)

فضیلت/ حدیث: رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جس نے استخارہ کر لیا کرے وہ کبھی نقصان نہیں اٹھائے گا۔

[طبرانی اوسط: ۶۶۲۷، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

اللہ کے فیصلے پر راضی رہنا انسان کی نیک بختی کی علامت ہے اور استخارہ نہ کرنا بد قسمتی ہے۔

[ترمذی: ۲۱۵۱، عن سعد رضی اللہ عنہ]

رسول اللہ ﷺ استخارہ اس طرح سکھاتے تھے، جیسے قرآن کی سورتیں سکھاتے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں جب کوئی اہم کام ہو تو ۲ رکعت استخارہ کی نیت سے نفل نماز پڑھنے کے بعد استخارہ کی یہ دعا پڑھے۔

[بخاری: ۶۳۸۲، عن جابر رضی اللہ عنہ]



نوٹ: لفظ هَذَا الْأَمْرُ دو جگہ آیا ہے یہاں پہنچیں تو اپنے اس کام کا نام لیں یا دل میں اس کام کا خیال کریں جس کے بارے میں استخارہ کیا ہے۔

استخارہ کا جواب: خواب میں اس چیز کو دیکھ لے یا دل میں کوئی بات جم جائے یا جس چیز کے لیے استخارہ کیا گیا ہے اس کے لیے راستہ آسان ہو جائے یا رکاوٹ پیدا ہو جائے۔



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ

وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ

مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ

وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ

تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي

دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي

فَاقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ

لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ

هَذَا الْأَمْرُ شَرٌّ لِي فِي دِينِي

وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمْرِي فَاصْرِفْهُ

عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ

حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ



ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے عظیم فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ تو (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے اور میں (کسی بھی کام کی) قدرت

نہیں رکھتا اور تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ) نہیں جانتا، اور تو ہی تمام چھپی ہوئی (باتوں) کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میرے دین اور دنیا اور میرے کام کے انجام میں بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرما اور اس کو میرے لیے آسان کر دے پھر میرے لیے اس میں برکت عطا فرما اور اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میرے دین اور دنیا میرے کام کے انجام میں برا ہے تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور فرما اور میرے لیے بھلائی مقدر فرما، جہاں کہیں بھی ہو، پھر اس پر مجھے راضی فرما۔

